السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کے ساتھ علاج کرنے اور تعویز وغیرہ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کے ساتھ علاج جائز ہے۔ کیونکہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔

انطلق نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفرة سافروہا حتی نزلوا علی حی من احیاء العرب فاستضافوہم فابوا ان یضیفوہم فلدغ سید ذلک الحی فسعوا لہ بکل شئی لا ینفعہ شی فقال بعضھم لو اتیتم ہولاء الرہط الذین نزلوا لعلھم ان یکون عند بعضھم شی فاتوہم فقالوا یا ایہا الرہط ان سیدنا لدغ وسعینا لہ بکل شئی لا ینفعہ شی فہل عند احد منکم من شئی ؟ فقال بعضھم نعم واللہ انی لارقی ولکن استضفناکم فلم تضیفونا فما انا براق حتی تجعلوا لنا جعلا فصالحوہم علی قطیع من الغنم فانطلق یتفل علیہ ویقرا الحمد للہ رب العالمین فکانما نشط من عقال فانطلق یمشی وما بہ قلبہ قال فاوفوہم جعلھم الذي صالحوہم علیہ فقال بعضھم اقسموا فقال الذي رقی : لا تفعلوا حتی ناتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فنذکر لہ الذي کان فننظر ما یامرنا فقدموا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکروا لہ ذلک فقال : وما یدریک انہا رقیة ثم قال لقد اصبتم اقسموا واضربوا لی معکم سہما

(صحیح البخاری کتاب الاجارة باب ما یعطی فی الرقیة علی احیا العرب بفاتحة الکتاب ح : 227 صحیح مسلم کتاب السلام باب جواز اخذ الاجرة علی الرقیة بالقرآن والاذکار ح : 2201 سنن ابو داؤد رقم 3418 واخرجہ الترمذی فی الجامع رقم : 3063-2064 وابن ماجہ فی السنن رقم : 2156 واحمد فی المسند رقم : (44'3/10

صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی ایک جماعت سفر میں تھی حتیٰ کہ وہ ایک عرب قبیلے کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان سے (عربوں کے دستور کے مطابق) مطالبہ کیا کہ وہ ان کی مہمان نوازی کریں لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا ادھر اس قبیلے کے سربراہ کو بچھو نے ڈس لیا۔ تو انھوں نے اس کے علاج کے لئے ہر کوشش کر دیکھی۔ لیکن اسے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ تو بعض نے کہا کہ اس کے آنے والے قافلے کے لوگوں سے پوچھ لیتے ہیں شاید ان کے پاس کوئی چیز ہو۔ تو وہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ اے قافلہ والو! ہمارے سردار کو بچھونے ڈس لیا ہے۔ اور ہم نے ہر جتن کر دیکھا ہے۔ لیکن اسے کسی چیز سے فائدہ نہیں ہوا۔ کیا تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز ہے۔؟ ان میں سے ایک نے کہا "اللہ کی قسم" میں دم کرتا ہوں۔ لیکن بات یہ ہے کہ ہم نے تم سے مہمان نوازی کا مطالبہ کیا تم نے ہماری مہمان نوازی نہ کی لہذا میں تو اس وقت دم نہ کروں گا۔ جب تک تم اس کی مذدوری نہ دو گے۔

بکریوں کے ایک ریوڑ پر سمجھوتا ہو گیا۔ اور یہ شخص گیا اور اس نے اس کے پاس جا کر "الحمد للہ رب العالمین" کو پڑھنا اور اس کے ساتھ سے دم کرنا شروع کر دیا۔ تو وہ یوں ہو گیا گویا اسے رسی سے کھول دیا گیا ہو۔ اور پھر بالاخر مکمل صحت یاب ہو گیا۔ تو انہوں نے وہ مذدوری دے دی۔ جس پر سمجھوتا ہوا تھا۔ اب ان میں سے بعض نے کہا ہم ان بکریوں کو تقسیم کر لیں گے۔ لیکن جس نے دم کیا تھا۔ اس نے کہا نہیں ابھی تقسیم نہ کرو حتی کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں۔ یہ سارا واقعہ بیان کریں اور پھر دیکھیں گے کہ آپ کیا حکم دیتے ہیں۔ یہ سب لوگ جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا: "تمھیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے۔؟" پھر فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ہے بکریوں کو آپس میں تقسیم کر لو اور ان میں میرا حصہ بھی رکھو۔"

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن مجید کے ساتھ علاج کرنا شرعا جائز ہے۔ لیکن علماء کے صحیح قول کے مطابق قرآن مجید کو بطور تعویز استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم